48981-کیا تالیفِ قلب کیلیئے دی جانے والی زکاۃ رشوت ہے؟

سوال

بعض لوگ اسلام پر تہمت لگاتے ہیں کہ تالیف قلب کے لیے زکاۃ دینے کا معاملہ اسلام میں داخل ہونے کے لیے رشوت اور مال کا لالچ ہے، توکیا یہ بات صحیح ہے؟

پسندیدہ جواب

تالیف قلب کے لیے مال دینا رشوت نہیں، کیونکہ رشوت اسے کہا جاتا ہے جو رشوت دینے والا حق کو باطل یا باطل کو حق بنانے میں معاون شخص کو دیتا ہے، لیکن لوگوں کے دلوں میں اسلام کے بارے میں الفت ڈالنے کیلیئے مال دینا حق قبول کرنے میں ان کی مدد اور ترغیب ہے، جو کہ اسلام میں داخل ہونا ہے، اور مالی جہاد کے زمرے میں شامل ہوتا ہے۔

اسی لئے تو اللہ تعالی نے تالیف قلب کے لیے زکاۃ میں حصہ رکھا ہے، چنانچہ فرمانِ باری تعالی ہے:

(إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ)

ترجمہ: زکاۃ تو صرف فقراء، مساکین، وصولی زکاۃ کیلیئے کام کرنے والے، تالیف قلب کیلیئے۔ التوبۃ/60

چنانچہ یہ حصہ حاکم وصول کر کے تالیف قلب کے لیے دین اسلام کے قریب شخص [یعنی جو دین اسلام کو اچھی نگاہ سے دیکھتا ہو اسے دے گا تا کہ وہ اسلام قبول کر لے] اسی لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی تالیف قلب کے لیے جنگ حنین کے مالِ غنیمت میں سے دیا تھا، جس کی بنا پر قبائل کے قبائل اسلام میں داخل ہوئے، یہ معاملہ چل رہا ہے، اور یہ دعوت و تبلیغ کیلیئے سہارا ہے جسے قائم رکھنا ضروری ہے؛ کیونکہ انسان کی فطرت میں داخل ہے کہ جو شخص بھی اس کے ساتھ حسن سلوک اور اچھا برتاؤ کرتا ہے وہ اس سے محبت کرنے لگتا ہے اور یہ مقولہ بھی ہے کہ:

أَحسن إِلى الناس تستعبد قلوبهم فطالما استعبد الإِنسان إِحسان

یعنی "لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کے ساتھ پیش آؤ تم ان کے دلوں کو اپنا غلام بنا لوگے، کتنے ہی لوگوں کو احسان نے غلام بنا دیا"

دیکھیں: الجامع لاحکام القرآن للقرطبی (181/8) اور النھایۃ فی غریب الحدیث لابن الاثیر (359)، فقہ السیرۃ للبوطی (430)

اور مسلمان شخص کے لیے صحیح موقف یہی ہے کہ جب وہ کسی مسئلہ میں کوئی ظاہر اور صریح اور صحیح نص دیکھے چاہے وہ اس دور کی ثقافت کے مطابق ہو (یعنی مغربی ثقافت) یا اس کے مطابق نہ ہو وہ دونوں صورتوں میں اسے بغیر کسی خوف وڈر کے بیان کرے اور اس کا قائل ہو، چاہے وہ اس کی حکمت جانتا ہو یا نہ۔

اللہ تعالی اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔

واللہ اعلم.